قرآن کالج میں اساتذہ کے لیے
ریفریشر کورس کا انعقاد

رپورٹ: میاں ساجد حمید

علم الیقین کی حد تک تو سب کہتے اور ہم بھی مانتے رہے ہیں کہ حدیث نبویؐ کے مطابق گود سے گور تک علم حاصل کرنا چاہیے، لیکن ۱۲ر اکتوبر سے ۱۶ اکتوبر ۱۹۹۱ء تک جب قرآن کالج کے پروفیسروں کو اپنے شاگردوں کے ڈیسکوں پر بیٹھ کر لیکچر سنتے دیکھا، تو یہ حقیقت عین الیقین بن گئی۔

قرآن اکیڈمی و قرآن کالج میری مادرِ علمی ہیں۔ میں تجدیدِ ارادت کے لئے یہاں حاضری دیتا رہتا ہوں۔ ایک دفعہ میرے استاد پروفیسر منور ابن صادق جو پنجاب یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم و تحقیق سے وابستہ ہیں اپنے دو بیٹوں کے قرآن کالج میں داخلے کے سلسلے میں میرے ہمراہ ناظم قرآن کالج لطف الرحمٰن خان صاحب سے ملے تو لطف الرحمٰن خان صاحب نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ قرآن کالج کے اساتذہ کے لئے فنِ تدریس کے حوالے سے مختصر ریفریشر کورس کے خواہاں ہیں۔ پروفیسر صاحب نے اس خواہش کا خیر مقدم کرتے ہوئے بتایا کہ وہ تو سکولوں، کالجوں، اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے لئے مختصر کورسوں کے انعقاد کو پہلے سے اپنے پروگرام میں شامل کئے ہوئے ہیں۔

یہ بات کہیں جون جولائی میں ہوئی تھی لیکن اس کے بعد پروفیسر منور ابن صادق صاحب الحرکۃ الاسلامیہ پاکستان کے زیرِ اہتمام مطالعۂ اسلام کورس اول میں مسلسل ایسے مصروف ہوئے کہ وسطِ اکتوبر تک کالج کے لئے وقت فارغ نہ کر سکے۔ ۵ر اکتوبر کو انہوں نے کالج کے لئے مجھ سے رابطہ کیا اور ناظم کالج سے مشورے کے بعد کالج کے اساتذہ کے لئے ایک ہفتے کا کورس طے پا گیا۔ اس کورس میں درج ذیل عنوانات پر لیکچرز شامل کئے گئے: تعلیم کی فلسفیانہ بنیادیں، تعلیم کی نفسیاتی بنیادیں، طریقہ ہائے

© rasailojaraid.c

تدریس بحوالہ خصوصی اردو، عربی، اسلامیات و علوم عمرانی اور ضبطِ طلبہ۔ پروفیسر منور ابن صادق نے اپنے روایتی انکسار کے پیش نظر اور قرآن کالج کے اساتذہ کے احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس پروگرام کو ریفریشر کورس کی بجائے "تبادلۂ خیالات" کا نام دیا۔

تبادلۂ خیالات کی نشستیں دوپہر دو، سوا دو بجے سے لے کر نماز عصر کے وقفے کے ساتھ، تقریباً مغرب تک (یعنی چھ بجے شام تک) جاری رہتی تھیں۔ آغاز لیکچر سے ہوتا تھا، نماز عصر کے بعد چائے پر سامعین کے سوالات کے حوالے سے تبادلہ خیالات ہوتا۔

ان نشستوں میں پروفیسر منور ابن صادق صاحب کے علاوہ ادارہ تعلیم و تحقیق کے دو فاضل پرفیسروں ڈاکٹر محمد شفیع مرزا اور پروفیسر چوہدری علی احمد صاحب نے بھی لیکچر دیئے۔ ناظم قرآن کالج اسلامک ایجوکیشنل ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کے سیکرٹری ملک اشفاق حسین اور راقم الحروف کے علاوہ قرآن کالج کے درج ذیل اساتذہ نے کورس میں شرکت کی۔

۱۔ حافظ نذیر احمد صاحب
۲۔ مولانا عصمت اللہ صاحب
۳۔ جناب عطاء الرحمٰن ثاقب صاحب
۴۔ حافظ غلام شبیر صاحب
۵۔ حافظ محمد ابراہیم صاحب
۶۔ جناب شہزاد سردار صاحب
۷۔ حافظ خالد محمود خضر

کورس کا ماحصل یہ تھا کہ تمام تر علمی مہارت کے باوجود معلم کے لئے فن ابلاغ میں تربیت بڑی ضروری ہے۔ اس سلسلے میں اسے فلسفہ تعلیم اور نفسیات تعلیم کا ضروری علم ہونا چاہئے اور ان کی بنیاد پر تعین مقاصد، تشکیل نصاب، حکمت تدریس اور انتظامیات کی مختلف صورتوں سے واقفیت ہونی چاہئے۔ کورس کے شرکاء نے تبادلہ خیالات کے اس مختصر پروگرام کی افادیت کا اعتراف کیا اور اس میں اسلامی تناظر کو نمایاں کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر منور ابن صادق نے جواباً فرمایا کہ ہم نے یہاں قرآن کالج میں فلسفہ تعلیم کے اسلامی تناظر کو نمایاں کرنا اس لئے ضروری نہیں سمجھا کہ اس حوالے سے ہم یہاں کے اساتذہ کو خود کفیل سمجھتے ہیں، ورنہ عام سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے لئے ہمارے کورسز کا مطمع نظر ہی اسلامی تناظر ہے۔ بہر حال یہ ہماری آپ کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اعلان کیا کہ وہ جلد درس نظامی کے فارغین اور السنہ شرقیہ کے فاضلین کے

باقی صفحہ ۴۳ پر